سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:15

انفرادی زندگی کے لیے حسن معاشرت کی نبوی تعلیمات

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی
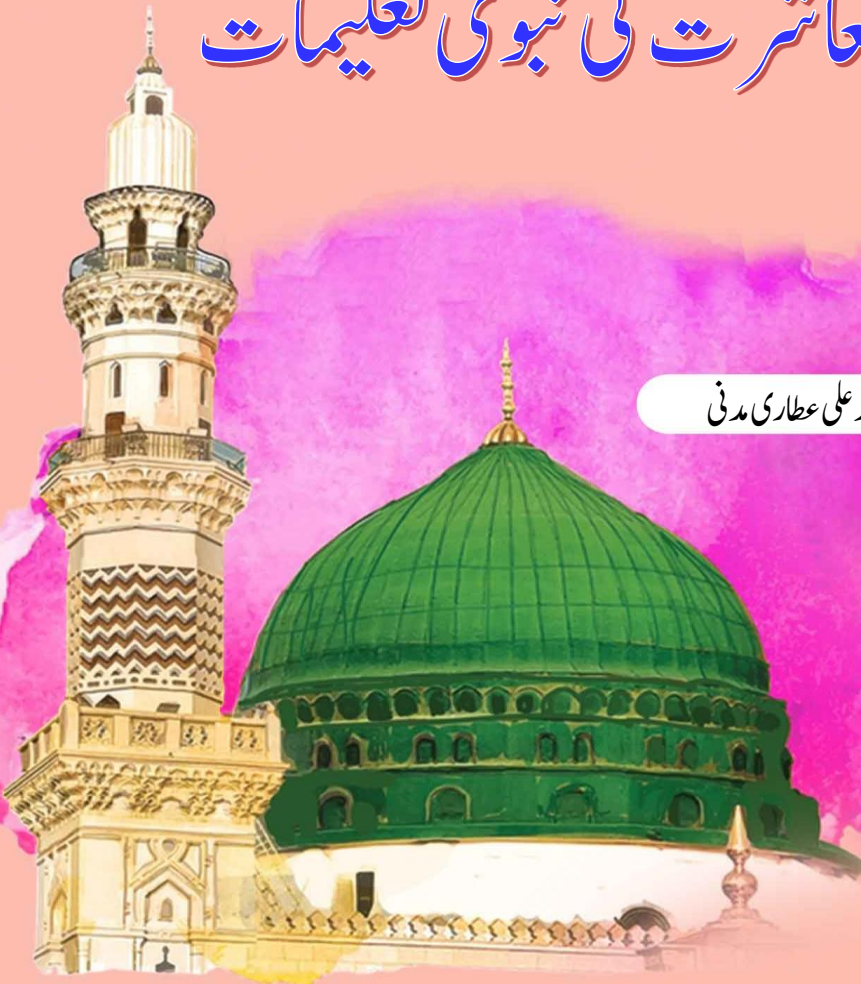
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا پندرھواں عنوان

مرتب

مولانا ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُستَطرَف، ج۱، ص۴۰، دارلفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : انفرادی زندگی کے لیے حسن معاشرت کی نبوی تعلیمات

مرتب : مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 19

اشاعت اوّل: ستمبر 2023 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

انفرادی زندگی کے لیے حسن معاشرت کی نبوی تعلیمات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

نوٹ: یہ درس ماہنامہ فیضان مدینہ کی مدد سے تیار کیا گیا۔

اکیلا فرد اپنی ذات تک ہی محدود رہتا ہے لیکن جیسے ہی وہ تنہا فرد دوسرے افراد سے ملتا ہے، کسی جگہ کو اپنا مسکن بناتا ہے، دوسروں سے لین دین، میل جول شروع کرتا ہے تو معاشرے کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ سادہ لفظوں میں یوں کہیں کہ معاشرہ افراد ہی سے مل کر بنتا ہے اور کسی بھی معاشرے کی اچھائی وبُرائی اور ترقی و تنزلی افراد کی تعلیم وتربیت اور ان کے اُسْوَہ و کردار سے ڈائریکٹ وابستہ ہوتی ہے۔

دینِ اسلام اور پیغمبرِ اسلام کی تعلیمات ہر موڑ پر فرد کی تربیت اور معاشرے کے حُسن کے اہتمام پر زور دیتی ہیں۔ اللہ رب العزّت نے جو اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کردار اور لَیل و نَہار کے بارے میں ”لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ“ فرمایا ہے انتہائی گہرائی اور وُسعت پر مشتمل کلام ہے۔ یوں کہہ لیں کہ ساری کائنات کے لئے حُسنِ معاشرت کی

تعلیم وتربیت کا منبع وماٰخذ کیا ہے؟ ایک ہی فرمان میں واضح کردیا ہے۔

جی ہاں! حُضور سرورِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک تعلیمات اور آپ کے کردار سے حُسنِ معاشرت کے عظیم اصول ملتے ہیں۔ پہلے تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ حُسنِ معاشرت کہتے کسے ہیں؟ حُسنِ معاشرت سے مراد یہ ہے کہ انسان جس سے ملے اور جس سے میل جول رکھے ان سے اچھے اخلاق اور کردار سے پیش آئے جیسے ماں باپ، رشتے دار، دوست احباب، اہلِ محلہ و مجلس، گاہک و دکاندار، میزبان و مہمان، ہم سفر وہم وطن۔ غرضیکہ ان میں سے ہر ایک سے ویسا ہی معاملہ کرے جیسا کہ وہ خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

حُسنِ معاشرت صرف انسان ہی نہیں بلکہ روئے زمین کے ہر ذی روح کو مطلوب ہے۔ حُسنِ معاشرت کے بغیر بے سکونی، اضطراب، مسلسل تنزلی اور اپنے کریم خالق کی رضا سے دوری بڑھتی جاتی ہے۔

آیئے! حُضور نبیِّ پاک سرورِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تعلیمات سے حُسنِ معاشرت کے اصول جانتے ہیں۔ حُسنِ معاشرت کے نبوی اصولوں کو مفصل اور تقاضۂ حالات کے پس منظر کے ساتھ بیان کیا جائے تو ایک ایک اصول پوری پوری کتاب بنتا ہے، البتہ یہاں پر انفرادی زندگی سے تعلق

رکھنے والی 37 احادیث کو مع ترجمہ ذکر کیا جائے گا جو حُسنِ معاشرت کے اصولوں کی حیثیت رکھتی ہیں:

اصول 01: صرف اللہ کی رضا چاہو!

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى یعنی اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کے لئے صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔[1]

اصول 02: اچھی بات کرو یا خاموش رہو!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ یعنی جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔[2]

اصول 03: ہمیشہ صبر کا دامن تھامے رکھو

اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى یعنی صبر وہی ہے جو ابتدائے صدمہ میں

---

(1) بخاری، 1/5، حدیث:1

(2) بخاری، 4/105، حدیث:6018

ہو۔[3]

اصول04:نعمت ملے تو شکر کرو، مصیبت پہنچے تو صبر کرو!

عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَہٗ كُلَّهٗ لَهٗ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهٗ

یعنی مؤمن کا معاملہ بڑا عجیب ہے کہ اس کا ہر معاملہ اس کے لئے خیر والا ہے اور یہ اعزاز صرف مؤمن ہی کو حاصل ہے۔ کہ اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور یہ شکر ادا کرنا اس کے لئے نہایت مفید ہے اور اگر اسے کوئی مصیبت یا پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے اور یہ بھی اس کے لئے خیر ہے۔[4]

اصول05:غصے پر قابو پاؤ، اصل بہادری یہی ہے

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

یعنی طاقتور وہ نہیں جو پچھاڑ دے حقیقی طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے

---

(3) بخاری، 1/433، حدیث:1283

(4) مسلم، ص1222، حدیث:7500

آپ پر قابو پالے۔[5]

اصول 06: مشکوک چیزوں اور باتوں سے دور رہو!

دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ

یعنی جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور اسے اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے، بے شک سچائی اطمینان قلبی کا باعث ہے اور جھوٹ اضطراب میں ڈالتا ہے۔[6]

اصول 07: صدقہ وخیرات، صحت وسلامتی میں کرلو!

جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ یعنی ایک شخص نے حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس آکر عرض کی: یارسولَ اللہ! کون سا صدقہ زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے؟ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: تیرا اس حال میں صدقہ کرنا (زیادہ اجر کا

---

(5) بخاری، 4/130، حدیث: 6114

(6) ترمذی، 4/232، حدیث: 2526

باعث ہے) کہ تو تندرست ہو، مال کی ضرورت ہو، فقر کا ڈر ہو اور مالدار بننے کا خواہش مند بھی ہو۔ اور صدقے میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ جان گلے کو آئے تبھی کہو کہ میرے مال کا اتنا حصہ اس شخص کو دے دو اور اتنا مال اس کو دے دو حالانکہ وہ تواب (گویا) دوسروں کا ہو ہی چکا ہے۔(7)

اصول 08: فضول اور بے فائدہ چیزوں کو چھوڑ دو!

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ یعنی بندے کے اسلام کی خوبی ہے کہ جس چیز سے تعلق نہیں اسے چھوڑ دے۔(8)

اصول 09: صحت و فراغت کو فضول نہ گنواؤ!

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ یعنی دو نعمتیں ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ دھوکے میں ہیں: صحت اور فراغت۔(9)

اصول 10: صحت میں کمالو، عذر میں کام آئے گا۔

اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ اَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا یعنی

---

(7) بخاری، 1/479، حدیث: 1419
(8) ترمذی، 4/142، حدیث: 2324
(9) بخاری، 4/222، حدیث: 6412

جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کی حالت میں ہوتا ہے (اور اپنے معمول کی نیکیاں نہ کر پائے) تب بھی اس کے لئے وہ عمل لکھ دیے جاتے ہیں جو وہ اپنے گھر میں حالتِ صحت میں کیا کرتا تھا۔[10]

اصول 11: کسی اچھائی کو چھوٹا نہ سمجھو!

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ یعنی ہر نیکی صدقہ ہے۔[11]

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ یعنی نیکی کے کسی بھی کام کو معمولی نہ جانو، خواہ اپنے (مسلمان) بھائی سے ہنستے مسکراتے ملنا ہی ہو۔[12]

اصول 12: غلطی ہو جائے تو اچھائی بھی کرو!

اِتَّقِ اللهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ یعنی تم جہاں بھی ہو اللہ پاک سے ڈرو اور گناہ کے بعد نیکی کرو، وہ اس گناہ کو ختم کر دے گی۔ نیز لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے

---

(10) بخاری، 2/308، حدیث: 2996
(11) بخاری، 4/105، حدیث: 6021
(12) مسلم، ص1084، حدیث: 6690

پیش آؤ۔[13]

اصول 13: بخل سے بچو کہ اس سے معیشت تباہ ہوتی ہے

مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا یعنی ہر روز صبح سویرے دو فرشتے زمین پر اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ کرے اسے مزید رزق عطا فرما اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ نہ کرے اس کے مال کو تباہ و برباد کر دے۔[14]

اِتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ یعنی بخل سے بچو، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو بخل ہی نے ہلاک کیا۔[15]

اصول 14: دوستی دین و دیانت دیکھ کر کرو!

اَلرَّجُلُ عَلٰى دِينِ خَلِيلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ یعنی آدمی اپنے

---

(13) ترمذی، 3/397، حدیث: 1994
(14) بخاری، 1/485، حدیث: 1442
(15) مسلم، ص1069، حدیث: 6576

دوست کے دین اور اخلاق پر ہوتا ہے، اس لئے تم میں سے (ہر) ایک کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔ (16)

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ یعنی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے پوچھا: اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم قیامت کب آئے گی؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت۔ آپ نے فرمایا: قیامت کے روز تم اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم کو محبت ہے۔ (17)

اصول 15: دنیا کے معاملے میں احساسِ کمتری میں نہ پڑو!

اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْهُ جب تم میں سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جسے اللہ پاک نے مال

---

(16) ترمذی، 4/167، حدیث: 2385

(17) مسلم، ص1087، حدیث: 6710

و جسم میں تم پر برتری (Superiority) دی ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے سے نیچے والے کو دیکھو۔[18] (یعنی جس پر اللہ پاک نے تمہیں برتری دی ہے)

اصول 16: جہالت، شراب اور زنا سے بچو!

اِنَّ مِنۡ اَشۡرَاطِ السَّاعَةِ اَنۡ یُّرۡفَعَ الۡعِلۡمُ وَیَثۡبُتَ الۡجَهۡلُ وَیُشۡرَبَ الۡخَمۡرُ وَیَظۡهَرَ الزِّنَا یعنی قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ (کتاب و سنت کا) علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت پھیل جائے گی، شرابیں پی جائیں گی اور زنا عام ہو جائے گا۔[19]

اصول 17: اچھے اخلاق اختیار کرو!

اِنَّ مِنۡ خِیَارِکُمۡ اَحۡسَنَکُمۡ اَخۡلَاقًا یعنی تم میں سے بہترین وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔[20]

اصول 18: اخلاقیات، صبر اور تہذیب کا لحاظ رکھو!

لَیۡسَ مِنَّا مَنۡ ضَرَبَ الۡخُدُوۡدَ وَشَقَّ الۡجُیُوۡبَ وَدَعَا بِدَعۡوَی الۡجَاهِلِیَّةِ

---

(18) بخاری، 4/244، حدیث: 6490
(19) بخاری، 1/47، حدیث: 80۔
(20) بخاری، 2/489، حدیث: 3559

یعنی جو رخساروں کو پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلانہ چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ (21)

اصول 19: فطرتی امور کو اختیار کرو!

اَلْفِطْرَۃُ خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْآبَاطِ یعنی پانچ کام فطرت سے ہیں: ختنے کروانا، زیرِ ناف بال صاف کرنا، مونچھیں کترنا، ناخن تراشنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔ (22)

اصول 20: ہر کام اچھے انداز سے کرو!

اَنَّ اللہ عَزَّوَجَلَّ یُحِبُّ اِذَا عَمِلَ اَحَدُکُم عَمَلًا اَن یُّتقِنَہٗ یعنی اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرے تو خوش اسلوبی اور مہارت سے کرے۔ (23)

اصول 21: نجومیوں اور کاہنوں سے دور رہو!

مَنْ اَتٰی عَرَّافًا فَسَاَلَہٗ عَنْ شَیْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَہٗ صَلَاۃٌ اَرْبَعِینَ لَیْلَۃً یعنی جو

---

(21) بخاری، 1/439، حدیث: 1297

(22) بخاری، 4/75، حدیث: 5891

(23) المعجم الاوسط، 1/260، حدیث: 897

شخص نجومی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو چالیس شب تک اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہو گی۔(24)

اصول 22: شرم و حیا اختیار کرو!

اَلْاِیمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِیمَانِ یعنی ایمان کے ستر سے زائد حصے ہیں اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔(25)

اصول 23: امانت داری ضروری ہے!

لَا اِیمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ یعنی جو شخص امانت دار نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں۔(26)

اصول 24: اپنی محنت سے کماؤ!

مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا خَیْرًا مِنْ اَنْ یَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ یَدِهٖ وَاِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ دَاوُدَ كَانَ یَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ یَدِهٖ یعنی اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی نے کبھی نہیں کھایا۔ اللہ کے نبی داؤد علیہ السّلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔(27)

---

(24) مسلم، ص943، حدیث:5821

(25) مسلم، ص45، حدیث:35

(26) ابن حبان، 1/208، حدیث:194

(27) بخاری، 2/11، حدیث:2072

اصول25: حلال کماؤ اور خیر میں لگاؤ!

لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ؟ وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ؟ وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا وَضَعَهُ؟ وَعَنْ عِلْمِهِ مَاذَا عَمِلَ فِيهِ؟ یعنی قیامت کے دن بندہ اس وقت تک قدم نہ ہٹا سکے گا جب تک اس سے چار سوالات کر لئے جائیں۔ (1) اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں گزارا؟ (2) اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں استعمال کیا؟ (3) اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ (4) اس کے علم کے بارے میں کہ اس کے مطابق کہاں تک عمل کیا۔[28]

اصول26: دنیا کی حرص و لالچ سے بچو!

لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ یعنی اگر آدمی کے پاس دو وادیاں مال سے بھری ہوئی ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کے پیٹ کو سوائے مٹی کے کوئی چیز

---

(28) سنن دارمی، 1/145، حدیث: 539، معجم کبیر، 20/60، حدیث: 111

نہیں بھر سکتی۔[29]

اصول 27: گالی گلوچ اور قتل و غارت سے بچو!

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ یعنی مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اسے قتل کرنا کفر (یعنی کافروں جیسا عمل) ہے۔[30]

اصول 28: غیر عورتوں سے کامل اجتناب کرو!

مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ یعنی میں اپنے بعد مَردوں کے لئے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ فتنہ نہیں چھوڑ کر جا رہا۔[31]

اصول 29: قدرتی فیصلوں پر راضی رہو!

اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ، قَالَ اللهُ لِمَلَائِكَتِهٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ، فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ فَيَقُولُونَ نَعَمْ، فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي، فَيَقُولُونَ حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ، فَيَقُولُ اللهُ ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ

---

(29) بخاری، 4/228، حدیث: 6436

(30) بخاری، 1/30، حدیث: 48

(31) بخاری، 3/431، حدیث: 5096

بَیْتَ الْحَمْدِ

جب کسی بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کر لی؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم نے اس کے جگر گوشے کو لے لیا ہے؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کا کیا کہنا تھا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْن پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لئے جنّت میں ایک عظیم الشان گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔[32]

اصول 30: انجام پر نظر لازمی رکھو!

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ یعنی اعمال کی قبولیت کا انحصار خاتمہ پر ہے۔[33]

اصول 31: غلطی پر اصرار نقصان دہ جبکہ اعتراف و رجوع اصل کامیابی ہے!

كُلُّ بَنِی آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ

---

(32) ترمذی، 2/131، حدیث: 1023

(33) بخاری، 4/274، حدیث: 6607

آدم کا ہر بیٹا خطاکار ہے اور خطاکاروں میں بہتر وہ ہیں جو بہت زیادہ توبہ کرنے والے ہیں۔(34)

اصول 32: علاج ڈھونڈو! کیونکہ ہر درد کی دوا ہے

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ بِإِذْنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ یعنی ہر بیماری کی دوا ہے، جب دوا بیماری تک پہنچا دی جاتی ہے تو اللہ پاک کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔(35)

اصول 33: علم کو فروغ دو!

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ یعنی علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔(36)

اصول 34: ظاہر کے ساتھ ساتھ باطنی نفاست کے اسباب بھی اختیار کرو!

اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ

---

(34) ترمذی، 4/224، حدیث: 2507
(35) مسلم، ص933، حدیث: 5741
(36) ابن ماجہ، 1/146، حدیث: 224

يَبْقَى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَكَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا یعنی تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا اس کے بدن پر کچھ میل کچیل رہ جائے گا؟ صحابہ نے عرض کیا: بالکل نہیں رہے گا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہی ہے۔ اللہ ان کے ذریعے خطاؤں کو مٹاتا ہے۔ (37)

اصول 35: صفائی ستھرائی اپناؤ!

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ یعنی طہارت نصف ایمان ہے۔ (38)

اصول 36: خیانت بہت بڑی محرومی ہے!

اِنَّ اللهَ يَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا یعنی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کسی چیز یا کاروبار میں شریک دو افراد جب تک ایک دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کریں تب تک ان کے ساتھ تیسرا میں ہوتا ہوں، مگر جب کوئی ایک خیانت کرتا ہے تو میں

---

(37) مسلم، ص263، حدیث:1522

(38) مسلم، ص115، حدیث:534

ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔[39]

اصول 37: برائی کی آمیزش سے بھلائی کو بے فائدہ نہ کرو!

مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ، فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ یعنی جو روزے دار گناہ کی بات اور گناہ کا کام کرنے سے باز نہیں آتا اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔[40]

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
https://wa.me/923126392663

(39) ابوداؤد، 3/350، حدیث: 3383
(40) بخاری، 1/628، حدیث: 1903۔

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ انٹرنیشنل

”ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ الحمدللہ تحقیق و تصنیف کی تربیت کرنے والا اہل سنّت کا واحد آن لائن ادارہ ہے۔

اس ادارے سے اب تک 75 کورسز کے مجموعی طور پر 135 سے زائد بیچز میں 12 ہزار سے زائد طلبہ، علما، محققین، ایم افل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور اہل قلم حضرات شرکت کر چکے ہیں۔

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923126392663

علم بھی پھیلائیں

روزگار بھی پائیں

فاضل علمائے کرام کے لیے مستقبل میں "دینی خدمات اور حلال روزگار" کے مواقع پیدا کرنے کے لیے انتہائی اہم 9 روزہ کورس

آن لائن انسٹیٹیوٹ / اکیڈمی کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- انسٹیٹیوٹ بنانے کے فوائد اور اہمیت
- دینی خدمت بھی، حلال روزگار بھی
- آن لائن کلاس کامیابی سے پڑھانے کے طریقے
- آن لائن کلاس پڑھانے کے سافٹ ویئرز کا استعمال
- انسٹیٹیوٹ چلانے کے 163 اہم تربیتی پہلو
- اسٹوڈنٹس کو مستقل وابستہ رکھنے کے طریقے
- قرآن، حدیث، فقہ اور سیرت کے کورسز کیسے کروائیں؟
- ایک ہی کورس سے کئی کئی کورسز کیسے بنائیں؟
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز اور ان کا مکمل نصاب اور مواد
- اور اس کے علاوہ بہت کچھ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- کلاس زوم ایپ پر ہوگی۔
- کلاس کی مکمل ریکارڈنگ بھی ملے گی۔
- اختتام پر سرٹیفکیٹ ملے گا۔
- کلاس ہفتے میں تین دن: جمعہ، ہفتہ، اتوار
- نئی اکیڈمی کے لیے 25 تیار شدہ کورسز کا مکمل نصاب ملے گا۔

دورانیہ

13 تا 29 ستمبر 2024ء

- یہ کورس طلبہ کرام کے مطالبہ پر آخری بار کروایا جا رہا ہے۔

داخلہ فیس مکمل رعایت کے ساتھ

پاکستان: صرف **500** روپے | ہندوستان: صرف **300** روپے | یوکے و دیگر: صرف **10** پاؤنڈ

داخلہ کے لیے "آن لائن اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں **+92312-6392663**